

(۱) جادو کرنا اور علم غیب کا دعویٰ کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

من اتى كاهنا او عرافا فصدقه بما يقول فقد كفر بما انزل على محمد
جو شخص کسی کاهن و نجومی کے پاس آتا ہے اور اس کی تصدیق کرتا ہے تو وہ اس چیز کو ٹھکراتا ہے جو نبی ﷺ پر نازل کی گئی۔ (احمد) (صحیح الجامع: ۵۹۳۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

من اتى عرافا فساله عن شيء لم تقبل له صلاته اربعين ليلة

(صحیح مسلم: ج ۴، ۱۷۵)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

من علق تميمة فقد اشرك

جس نے تعویذ لٹکایا تو اس نے شرک کیا: احمد، سلسلہ ۴۹۲۔

(۲) منافق و فاسق و فاجر کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا۔

و اذا راء الذين يخوضون في آياتنا فاعرض عنهم حتى يخوضوا في حديث غيره وانما ينسبك الشيطان

فلا تقعد بعد الذكري مع القوم الظالمين:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنکاش ہو جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالموں کے ساتھ مت بیٹھو۔ (الانعام ۶۸)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فان ترضوا عنهم فان الله لا يرضى عن القوم الفاسقين

اگر آپ ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ ایسے شریر لوگوں سے راضی نہیں ہوگا۔ (توبہ)

(۳) نماز جلدی جلدی ادا کرنا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

أَسْوَأُ النَّاسِ سَرَقَةً الَّذِي يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلَاتِهِ

قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

-أَوْ قَالَ - لَا يُقِيمُ صَلَاتَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

لوگوں میں سب سے برا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرے، لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اور کیسے کوئی اپنی نماز میں چوری کرے گا، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو اپنے رکوع اور سجدے کو پورا نہ کرے یا کہا کہ رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو درست نہ رکھے۔

(احمد، حاکم، ابوقادہ) (طیالسی، احمد، مسند ابی یعلیٰ: ابوسعید) (صحیح الجامع: ۹۸۶)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لَا تُجْزِئُ صَلَاةُ الرَّجُلِ حَتَّى يُقِيمَ ظَهْرَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

آدمی کی نماز کافی نہیں ہوگی یہاں تک کہ وہ رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹھ کو سیدھا کر لے۔

(ابوداؤد: ۷۲۹، ترمذی: ابوسعود البدری) (صحیح الجامع: ۷۲۳۳)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

اترون هذا؟ من مات على هذا مات عل غير ملة محمد ينقر صلاته كما ينقر الغراب الدم انما مثل الذي يركع وينقر في

سجوده كالجائع لا ياكل الا التمر والتمرتين فماذا تغنيان عنه:

کیا تم اس شخص کو دیکھ رہے ہو؟ اگر اسی طرح نماز پڑھتے پڑھتے فوت ہو گیا تو نبی ﷺ کے دین کے علاوہ پر مریگا اپنی نماز میں کوئے کی طرح چونچ مارتا ہے جس طرح کوآ خون میں چونچ مارتا ہے اس شخص کی مثال جو رکوع کرتا ہے اور سجدے میں چونچ مارتا ہے اس بھوکے شخص کی طرح ہے جو ایک یاد کو کھجور کھاتا ہے تو اس سے اسکو کیا فائدہ

حاصل ہوگا۔ (صحیح ابن خزيمة صفة الصلاة لابن: ۱۳۱)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الصَّلَاةُ ثَلَاثَةٌ أَثْلَاثٌ :

الطُّهُورُ ثُلُثٌ، وَالرُّكُوعُ ثُلُثٌ، وَالسُّجُودُ ثُلُثٌ .

فَمَنْ أَدَّاهَا بِحَقِّهَا قُبِلَتْ مِنْهُ، وَقَبِلَ مِنْهُ سَائِرُ عَمَلِهِ،

وَمَنْ رَدَّتْ عَلَيْهِ صَلَاتُهُ رُدَّ عَلَيْهِ سَائِرُ عَمَلِهِ

نماز کے تین حصہ ہیں: پاکی ایک حصہ اور رکوع دوسرا حصہ اور تیسرا حصہ سجدے ہیں، تو جس نے اسے اس کے حق کے ساتھ ادا کیا تو اس کی نماز قبول کی جائے گی، اور اس کے سارے اعمال قبول کئے جائیں گے، اس جس کی نماز رکروی گئی تو اس کے سارے عمل رد کر دیئے جائیں گے۔ (بزار: ابودیر) (حسن صحیح: الترغیب: ۵۳۹)

حدیث رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو اپنے رکوع اور سجدے کو پورا نہیں کر رہا تھا تو جب اس نے اپنی نماز کو پورا کیا تو حدیث رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کہ تم نے نماز نہیں پڑھی، اور کہا کہ اگر تم مر گئے تو محمد ﷺ کے طریقہ پر نہیں مرو گے۔

(بخاری: ۲۸۲)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ

مَنْ أَحْسَنَ وَضُوءَهُنَّ وَصَلَاتَهُنَّ لَوْفَتِهِنَّ

فَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ (وَسُجُودَهُنَّ) وَخَشَعَهُنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفَرَ لَهُ

وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدٌ

إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

اللہ رب العالمین نے اپنے بندوں پر پانچ نمازوں کو فرض کیا ہے، جس نے ان کے وضو اور ان نمازوں کو اچھی طرح پورا کیا پس ان کے رکوع (اور ان کے سجدوں) کو اور ان کے خشوع کو مکمل رکھا تو اللہ کے اس سے وعدہ ہے کہ اس کی مغفرت کر دی جائے اور جو ایسا نہ کرے تو اللہ کا اس سے کوئی وعدہ نہیں اگر وہ چاہے تو اسے معاف کرے اور اگر چاہے تو اسے عذاب دے۔

(ابوداؤد: بیہقی: عباده بن الصامت) (صحیح الجامع: ۳۲۳۳، صحیح) جو دونوں قوس کے درمیان ہے اور احمد میں ہے، تعلیق شعیب الارنؤوط: اس کی سند صحیح ہے اور اس کے رجال ثقہ ہے اور عبد اللہ بن الصناجی کے علاوہ تمام راوی شیخین کے ہیں۔

(۴) لہن پیاز یا بد بودار چیز کھا کر مسجد میں جانا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

جو بھی اس درخت سے کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب بھی نہ آئے اور ہمیں لہن کی بو سے تکلیف نہ دے۔

(مسلم، ابن ماجہ، ابوداؤد، ترمذی، صحیح الجامع: ۶۰۹۴)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: من اكل ثوما او بصلا فليعزل مسجدنا وليتعد في بيته: جو شخص لہن اور پیاز کھائے وہ ہم سے الگ رہے اور اپنے گھروں میں بیٹھا رہے۔

(بخاری فتح الباری ج ۲ ص ۳۳۹)

لہن اور پیاز حلال ہے لیکن بد بو ہونے کی وجہ سے نبی ﷺ نے مسجد میں آنے سے منع کر دیا ہے تو کیسے اس بات کہ اجازت دی جاسکتی ہے جو سگریٹ حرام چیز کھانی کر مسجدوں میں آکر اللہ کے بندوں کو تکلیف دیتے ہیں۔

(نمازیوں کی غلطیاں لالہ بانی)

(۵) حیض کے دنوں میں ہم بستری کرنا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

من اتى حائضا او امرأوا كاھنا فقد كفر بما انزل علی محمد

جو شخص کسی حائضہ عورت سے یا عورت سے اس کے سرین میں ہم بستری کرے یا کسی کاھن و نجومی کے پاس آتا ہے تو وہ اس چیز کو ٹھکراتا ہے جو نبی ﷺ پر نازل کی گئی۔

(ترمذی، صحیح الجامع: ۵۹۱۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

ملعون من اتى امرأته فی دبرھا

(صحیح الجامع: ۵۹۳۹)

وہ شخص ملعون ہے جو اپنی بیوی کی سرین میں ہم بستری کرے:-

(۶) اجنبی عورت سے مصافحہ وغیرہ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

(صحیح الجامع: ۴۹۲۱)

تم میں کسی کے سرین لوہے کی سوئی سے زخم لگائی جائے یہ اس عورت کے چھونے سے بہتر ہے جو اس کیلئے حلال نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

(صحیح الجامع: ۴۱۲۶)

دونوں آنکھیں زنا کرتی ہیں، دونوں ہاتھ زنا کرتے ہیں، دونوں پیر زنا کرتے ہیں اور شرم گاہ زنا کرتا ہے۔

(صحیح الجامع: ۷۰۵۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں عورتوں کے ہاتھوں کو نہیں چھوتا۔

(ترمذی، مشکاۃ المصابیح: ۳۱۱۸)

کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے مگر اس کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔

(۷) عورتوں کا خوشبو لگا کر نکلنا اور مردوں کے پاس سے گزرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی عورت خوشبو استعمال کرے اور پھر لوگوں کے پاس سے اس لئے گزرے تاکہ وہ اس سے خوشبو محسوس کریں تو وہ زنا کار عورت ہے۔

(صحیح الجامع: ۲۷۰۳)

(۸) عورت کا بغیر محرم کے سفر کرنا۔

(بخاری، مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے۔

محرم کیلئے چار شرط ہیں ۱۔ مسلمان ہو۔ ۲۔ عاقل ہو۔ ۳۔ بالغ ہو۔ ۴۔ مرد ہو۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کا باپ اس کا بیٹا اس کا بھائی اس کا شوہر یا کوئی ایسا جس سے شادی حرام ہو۔ (مسلم ج ۲، ۹۷۷)

(۹) جان بوجھ کر کسی اجنبی عورت کی طرف دیکھنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آنکھ کا زنا حرام چیز کی طرف دیکھنا ہے۔ (بخاری، فتح الباری ۱۱، ۲۶۰)

(۱۰) دیوث بننا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگوں پر جنت حرام کر دی گئی ہے۔ ۱۔ برابر شراب پی نے والا۔ ۲۔ والدین کی نافرمانی کرنے والا۔ ۳۔ وہ جو اپنے اہل و عیال میں برائی و بدکاری کو دیکھ کر خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ (احمد، صحیح الجامع ۳۰۴۷)

(۱۱) سود کھانا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنیو الے اور گواہی دینے والوں پر لعنت بھیجی ہے اور کہا یہ سب گناہ میں برابر ہیں۔ (مسلم ۳۲۱۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سود کی تہتر قسمیں ہیں سب سے ہلکے سود کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کوئی آدمی اپنی ماں سے شادی کے اور سب سے زیادہ خطرناک سود مسلمان آدمی کی عزت پر حملہ ہے۔

(۱۲) سامان بیچتے وقت عیب چھپانا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (مسلم ۹۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کے بھائی ہیں اور کسی بھی مسلمان کیلئے جو وہ اپنے بھائی سے بیچتا ہے یہ جائز نہیں کہ سامان میں کوئی عیب ہو اور وہ اسکو بتلا نہ دے۔ (ابن ماجہ، صحیح الجامع ۶۷۰۵)

(۱۳) جمعہ کے دن اذان کے بعد خرید و فروخت کرنا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو جب نماز کیلئے جمعہ کے دن اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف جلدی آجایا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے حق میں بہت ہی بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ (البقرہ: ۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی صورت میں کسی بھی آدمی کی اطاعت جائز نہیں۔ (احمد، بخاری، مسلم)

(۱۴) رشوت لینا اور دینا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فیصلہ کے اندر رشوت لینے اور دینے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔ (احمد، صحیح الجامع ۵۰۶۹)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رشوت لینے اور دینے والے پر اللہ کی لعنت ہو۔ (ابن ماجہ، صحیح الجامع ۵۱۱۴)

(۱۵) سفارش کے عوض ہدیہ قبول کرنا۔

(النساء: ۸۵)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو شخص اچھی سفارش کریگا تو وہ اس میں (اجر) شریک ہوگا۔

(مسلم ۱۷۲۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو تو پہنچائے۔

(ابوداؤد، بخاری، مسلم، فتح الباری ۱۰/۲۵۰)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفارش کروا کر پاؤ گے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے کسی شخص سے ہدیہ قبول کیا سفارش کے بدلے میں تو وہ سود کے ایک بڑے دروازے میں داخل ہو گیا۔ (احمد، صحیح الجامع ۶۲۹۲)

(۱۶) ادائیگی نہ کرنے کی نیت سے قرض طلب کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں سے مال ادا کرنے کی نیت سے لیتا ہے تو اللہ اس کی طرف سے ادا کر دیتا ہے جو شخص لوگوں کا مال برباد کرنے کی غرض سے لیتا ہے تو اللہ اس کو برباد کر دیتا ہے۔ بخاری، فتح الباری ۵/۵۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی پاکیزگی قرض کے سلسلے میں کتنی سختی وارد ہوئی ہے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر کوئی شخص قتل کر دیا جائے پھر زندہ کیا جائے پھر قتل کیا جائے تو اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہو سکتا ہے جب تک کہ اس کے قرض کی ادائیگی نہ کر دی جائے۔ (نسائی، صحیح الجامع: ۳۵۹۴)

(۱۷) گانا اور موسیقی سننا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں کچھ لوگ ایسے ہونگے جو زنا کاری، ریشم، شراب، اور گانے بجانے کے آلات کو حلال سمجھیں گے۔ (بخاری، فتح الباری ۵/۱۱۰)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس (میری) امت میں نحف (دھنسا دیا جانا) قذف (پتھر پھینکا جانا) مسخ (چہرہ مٹا دیا جانا) واقع ہوگا اور یہ اس وقت ہوگا جب شراب پینا عام ہو جائے گا، اور گانے والیاں رکھیں جائیں گی اور گانے بجانے کے آلات عام ہو جائیں گے۔ (السلسلہ الصحیحہ: ۲۲۰۳)

(۱۸) غیبت چغلی بدگوئی کرنا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کا گزند و قیروں کے پاس سے ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا: یقیناً ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے لیکن کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں بلکہ (اس وجہ سے کہ) ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کرتا تھا۔ (احمد، متفق علیہ، سنن اربعہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (احمد: ابوامامہ) (صحیح الجامع: ۲۴۴۰)

وَلَفْظُ ابْنِ مَاجَةَ : وَأَمَّا الْآخِرُ فَيُعَذَّبُ فِي الْغَيْبَةِ

ابن ماجہ کے لفظ ہیں کہ ”دوسرے کو غیبت کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے۔“

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے قتال کرنا کفر ہے۔

(احمد، متفق علیہ، ترمذی، ابن ماجہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ) (ابن ماجہ: ابو ہریرہ، سعد رضی اللہ عنہما) (طبرانی: عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ، عمرو بن نعمان بن مقرن) (الدارقطنی فی الافراد: جابر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۳۵۹۵، صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتْ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ

یقیناً جو کسی پر بھی لعنت کرے گا جس کا وہ حقدار نہ ہو تو لعنت اسی پر لوٹ آئے گی۔ (ابوداؤد، ترمذی: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۴۳۷، صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ فَاحِشٍ مُتَفَحِّشٍ

(احمد، اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۱۸۵۰)

بیشک اللہ ہر بدخلق اور بد زبان کو پسند نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ

وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ

وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِاللِّقَابِ

بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ

وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت سے ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور تم کسی پر عیب نہ لگاؤ اور نہ ہی برے القاب سے پکارو، ایمان کے بعد فسق برانام ہے اور جو توبہ نہ کریں وہی ظالم لوگ ہیں۔
میمون بن مہران کہتے ہیں:

إِذَا كَانَ الْمِزَاحُ أَمَامَ الْكَلَامِ فَاحِرُهُ الشَّتْمُ وَاللَّطَامُ

(آداب الشرعیہ لابن مفلح: ۲/۲۲۳)

جب بات کی شروعات میں ہی مذاق ہو تو اس کا نتیجہ گالی اور جھگڑا ہوتا ہے۔

وَقَدْ كَرِهَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ الْخَوْضَ فِي الْمِزَاحِ

لِمَا فِيهِ مِنْ ذَمِيمِ الْعَاقِبَةِ وَمِنَ التَّوَصُّلِ إِلَى الْأَعْرَاضِ

وَأَسْتِجْلَابِ الضَّعَائِنِ وَإِفْسَادِ الْإِخَاءِ

امام ابن عبد البر کہتے ہیں: علماء کی ایک جماعت نے زیادہ مذاق کرنے کو ناپسند کیا ہے جس کا انجام برا ہو، لوگوں کی عزت پر حملہ اور کینہ نکالنے کا اور بھائی چارگی کو برباد کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔
(بھیجا مجالس: ۵۶۹/۲)

(۱۹) ٹخنوں سے نیچے کپڑا ٹکانا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن گفتگو نہیں کریگا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ہی انکو پاک کریگا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے (۱) اپنے کپڑے ٹخنے سے نیچے پہنے والا (۲) احسان جتانے والا (۳) جھوٹی قسم کھا کر اپنی تجارت فروغ دینے والا۔ (مسلم: ۱۰۲۱)
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: تہبند میں جو حصہ بھی ٹخنے کے نیچے ہوگا تو وہ جہنم میں رہیگا۔ (احمد: صحیح الجامع: ۵۵۷۱)
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے کپڑے کو کمر وغیرہ کی وجہ سے گھسٹتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ (بخاری: ۳۳۶۵)

(۲۰) مردوں کا کسی بھی شکل میں سونا پہننا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: میری امت کی عورتوں کیلئے ریشم اور سونا حلال اور مردوں کیلئے حلال قرار دیا گیا ہے۔ (مسلم: ۱۶۵۵)

(۲۱) عورتوں کا چھوٹا، باریک، تنگ کپڑا پہننا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: دو قسم کے جہنمی ایسے ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا اس میں دوسری وہ عورتیں ہوں گی جو کپڑا پہن کر تنگی ہوگی لوگوں کو اپنی طرف مائل کریں گی اور خود لوگوں کی طرف مائل ہونے والی ہوگی ان کے سر لمبی اونٹ کی جھکی ہوئی کوہان کی طرح ہوگی وہ جنت میں داخل نہ ہوگی اور نہ ہی اسکی خوشبو پائیں گی جب کہ اس کی خوشبو اتنی اور اتنی دور سے پائی جائے گی۔ (مسلم: ۱۶۰۸)

(۲۲) مردوں یا عورتوں کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: لعنت بھیجی ہے ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں۔ (بخاری فتح الباری: ۱۰-۳۳۳)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: لعنت بھیجی ہے ان مردوں پر جو منٹ بننے میں ہیں اور ان عورتوں پر جو مردانہ پٹنی ہیں۔ (بخاری فتح الباری: ۱۰-۳۳۳)
اللہ کی لعنت ہو ان مردوں پر جو عورتوں کے لباس کی طرح پہنتے ہیں اور ان عورتوں پر جو مرد کے لباس کی طرح پہنتی ہیں۔ (ابوداؤد: صحیح الجامع: ۵۷۱۱)

(۲۳) جاندار کی تصویر بنانا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: قیمت کے دن سب سے سخت عذاب ایسے شخص کو ہوگا جو تصویر کھینچتے ہیں۔
(بخاری فتح الباری ۱۰: ۳۸۲)
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ہر تصویر بنانے والا جہنم میں داخل ہوگا اور ہر اس تصویر کے بدلے میں جسے اس نے بنایا ہے ایک روح بنائی جائے گی اور اسے جہنم میں عذاب دیا جائے گا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا اگر تمہارے لئے ضروری ہو تو غیر جاندار اور درختوں کی تصویر بناؤ۔
(مسلم ۳: ۱۶۷)
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ہیں جس میں کتاب یا تصویریں ہوں۔
(بخاری فتح الباری ۱۰: ۳۸۰)

(۲۴) پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا، نبی ﷺ نے فرمایا: یقیناً ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے لیکن کسی بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں بلکہ (اس وجہ سے کہ) ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغلی کرتا تھا۔
(احمد، مشفق علیہ، سنن ابن عباس رضی اللہ عنہ) (احمد: ابوامامہ) (صحیح الجامع: ۲۳۴۰)

وَلَفْظُ ابْنِ مَاجَةَ : وَأَمَّا الْآخِرُ فَيُعَذَّبُ فِي الْغَيْبَةِ

ابن ماجہ کے لفظ ہیں کہ ”دوسرے کو غیبت کرنے کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے۔“
(احمد، ابن ماجہ، ابوبکر رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۲۳۴۱)
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اکثر عذاب قبر پیشاب کی وجہ سے ہوتا ہے۔
(ماک، احمد: صحیح الجامع: ۱۲۱۳)

(۲۵) برا پڑوسی بننا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنْ اشْتَرَيْتَ لَحْمًا أَوْ طَبَخْتَ قِدْرًا فَأَكْثَرَ مَرَقَتَهُ وَاعْرِفَ لِحَارِكَ مِنْهُ

اگر تم گوشت خریدو یا سالن پکاو تو اس کا شوربہ زیادہ کر لو اور اس میں سے تھوڑا اپنے پڑوسی کو بھی دو۔ پڑوسی کو اسلئے دیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ جب تم نے خوشبو پہنچا دیا تو کچھ دیکر خوشی بھی پہنچا دو۔ آج تمہارے پاس عمدہ کھانا ہے تو ممکن ہے کل اس کے پاس ہو۔
(ترمذی: ابوزری رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۳۳۰، صحیح) [”یعنی اس میں سے کچھ دو۔“ (تحفۃ الاحوذی)]
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ

وہ شخص مومن ہی نہیں جو شکم سیر رہے اور اس کا قریبی پڑوسی بھوکا ہو۔ شکم سیر ہو کر کھانا یعنی اگر اتنا ہی کھانا ہو کہ ایک آدمی ہی پیٹ بھر کر کھا سکتا ہے تو بھی ضرور اپنے قریبی پڑوسی کا خیال کرے۔ ہم کو کیسے معلوم ہوگا کہ ہمارا پڑوسی بھوکا ہے یا کھا کر سویا ہے اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم روز جب اپنے کھر جائیں تو پڑوسی کے حالات کا جائزہ لیں۔
(الادب المفرد، بطرانی، حاکم، بیہقی: ابن عباس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۳۸۲، صحیح)
اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

مَا آمَنَ بِي مَنْ بَاتَ شَبَعَانِ وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يَعْلَمُ بِهِ .

وہ شخص مومن نہیں جو خوب سیر ہو کر سوئے اور اسے معلوم ہو کہ اس کا قریبی پڑوسی بھوکا ہے۔ ہم کو کیسے معلوم ہوگا کہ ہمارا پڑوسی بھوکا ہے یا کھا کر سویا ہے اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم روز جب اپنے کھر جائیں تو پڑوسی کے حالات کا جائزہ لیں دوسری بات یہ کہ پڑوسی اپنی مجبوری اپنے پڑوس والوں کو بتائے۔ اس تعلیم کا یہ فائدہ ضرور ہوگا کہ ہر شخص جب اپنے پڑوس کا خیال کریگا تو کوئی شخص پریشان نہیں رہ سکتا ہے۔ (بزر، بطرانی: انس رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۵۵۰۵، صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے پڑوسی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم نے اچھا کیا اور جب تم انکو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم نے برا کیا تو تم سمجھو تم نے برا کیا۔
(احمد) (صحیح الجامع: ۶۳۸)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: آدمی کا دس عورتوں کے ساتھ زنا کرنا پڑوسی کے ایک عورت کے زنا کرنے سے آسان ہے۔ (الادب المفرد: ۱۳، سلسلہ)

(۲۶) نوحہ کرنا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: وہ ہم مین سے نہیں جو رخسار پیٹے گریبان چا کرے اور جاہلیت کی پکار پکارے۔ بخاری فتح الباری ۱۲۳-۳

(۲۷) رشتہ توڑنا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: رحم کاٹنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری، مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندے کی دعا برار قبول ہوتی ہے جب تک وہ کسی گناہ یا رشتہ توڑنے کی دعا نہ کرے۔ (مسلم - ابوداؤد: ۲۷۳۵)

(۲۸) تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنا۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کی وہ کسی مسلمان کو تین دن سے زیادہ کیلئے چھوڑ دے جس نے چھوڑ دیا اور مر یا تو وہ آگ میں داخل ہوگا۔ (صحیح الجامع: ۷۲۳۵، صحیح)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: بندوں کے اعمال اللہ کے دربار میں ہفتہ میں دوبار پیش ہوتا ہے ہر مومن کی مغفرت کر دی جاتی ہے سوائے اس کے جس کے اور اس کے بھائی کے درمیان دشمنی ہو تو کہا جاتا ہے موقع دید و یہاں تک کہ وہ اپنی اصلاح کر لیں۔ (مسلم: ۱۹۸۸)

(۲۹) جوابازی۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شطرنج کھیلتا ہے گویا کہ وہ سور کے گوشت اور خون میں اپنا ہاتھ رنگتا ہے۔ (مسلم: ۱۷۷۰)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شطرنج کھیلتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔ (احمد) (صحیح الجامع: ۶۵۰۵)

(۳۰) حرام خوری۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ہر وہ گوشت جو حرام مال کے ذریعہ بڑھے تو جہنم کی آگ اس سے بہتر ہے۔ (طبرانی کبیر) (صحیح الجامع: ۴۳۵۹)